

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رُبَّمَا يَوْدُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۚ ۱

ذُرْهُمْ يَا كُلُّوا وَيَتَمَّتُ عُوْدًا وَيُلْهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۚ ۲

وَمَا آهَلَكُنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ۚ ۳

تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۚ ۴

الَّذِي نَزَّلَ عَلَيْهِ الْذِكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۖ ۵

لَوْ مَا تَأْتَتِنَا بِالْمَلَكِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۶

مَا نَزَّلَ الْمَلَكُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذَا مُنْظَرِينَ ۷

إِنَّا نَحْنُ نَرَلُّنَا الْذِكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحْفَاظُونَ ۸

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيعِ الْأَوَّلِينَ ۹

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِزُّونَ ۱۰

كَذِلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۱۱

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۱۲

عَلَيْهِمْ بَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَظَلَّوْا فِيهِ يَعْرُجُونَ ۱۳

لَقَالُوا إِنَّمَا سِكْرَتُ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَسْحُورُونَ ۱۴

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَاهَا لِلنَّاظِرِينَ ۱۵

وَحَفَظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَنٍ رَجِيمٍ ۱۶

إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ مُمِينٌ ۱۷

چودھوں پارہ۔ رُبَّمَا (بار بار)

(۲) کافر لوگ (بھی) بار بار تمنا کریں گے کہ وہ بھی مسلمان ہوتے۔
 (۳) چھوڑو انہیں، کھائیں (پینیں)، مزے کریں، بھلاوے میں ڈالے رکھے انہیں (جھوٹی) اُمید! انہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا۔

(۴) ہم نے جتنی بستیاں بھی تباہ کی ہیں، اُن سب کے لیے ایک معین مہلت لکھی ہوتی تھی۔
 (۵) کوئی قوم نہ اپنے مقرر وقت سے پہلے ہلاک ہو سکتی ہے اور نہ اس کے بعد باقی رہ سکتی ہے۔
 (۶) یہ لوگ کہتے ہیں: ”اے وہ شخص! جس پر ذکر (قرآن) نازل ہوا ہے، تم تو واقعی دیوانے ہو۔
 (۷) اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتے؟“

(۸) ہم فرشتوں کو صرف حق کے ساتھ ہی اُتارا کرتے ہیں اور پھر اُس وقت لوگوں کو مہلت بھی نہیں دی جاتی۔
 (۹) اس ذکر (قرآن مجید) کو یقیناً ہم نے ہی نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔
 (۱۰) تم سے پہلے گزری ہوئی بہت سی قوموں میں ہم (رسول) بھیج چکے ہیں۔

(۱۱) اُن کے پاس کوئی رسول ایسا نہیں آیا جس کا انہوں نے مذاق نہ اڑایا ہو۔ (۱۲) مجرموں کے دلوں میں ہم اس (مذاق) کو اسی طرح ڈال دیتے ہیں۔ (۱۳) وہ اس پر ایمان نہیں لاتے۔ یہ دستور پہلے لوگوں ہی سے چلا آرہا ہے۔ (۱۴) اگر ہم اُن پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیتے اور وہ دن دھاڑے اُس میں چڑھنے لگتے، (۱۵) تب بھی وہ یہی کہتے کہ ”یقیناً ہماری آنکھیں چندھیاگئی ہیں۔ بلکہ ہم لوگوں پر جادو کر دیا گیا۔“

رکوع (۲) زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے

(۱۶) ہم نے آسمان میں مضبوط قلعے (ستارے) بنائے، اور ہم نے اسے دیکھنے والوں کے لیے سجا یا۔
 (۱۷) ہر شیطان مردود سے اس کو محفوظ کر دیا۔ (۱۸) سوائے اس کے کہ کوئی بات چوری چھپے سن گن لینے کی کوشش کرے تو پھر ایک روشن شعلہ اُس کے پیچے ہو لیتا ہے۔

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَالْقَيْنَانِ قِيْهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتَنَا فِيهَا مِنْ
 كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ ٢٩ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ
 لَهُ بِرِزْقِنَ ٣٠ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ زَوْمَانِزِيلَةُ
 إِلَّا بِقَدْرِ مَعْلُومٍ ٣١ وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ تَوَاقِحَ فَانْزَلْنَا مِنَ
 السَّمَاءِ مَاءً فَآسَقْنَاهُمُوهُ حَوْلَهُ مَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَزِينَنَ ٣٢ وَإِنَّا لَنَحْنُ
 نُحْيِ وَنُهِيْتُ وَنَحْنُ الْوَرِثُونَ ٣٣ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ
 مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ٣٤ وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ
 يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ٣٥ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ
 مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَاءٍ مَسْتَوْنٍ ٣٦ وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ
 مِنْ تَارِ السَّمُومِ ٣٧ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا
 مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَاءٍ مَسْتَوْنٍ ٣٨ فَإِذَا سَوَّيْتَهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ
 مِنْ رُوْحِي فَقَعُوا لَهُ سَجِدَيْنَ ٣٩ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ
 أَجْمَعُونَ ٤٠ إِلَّا إِبْلِيسَ طَبَّأَنِيْ كُوْنَ مَعَ السَّاجِدَيْنَ ٤١
 قَالَ آيَ إِبْلِيسُ مَالَكَ أَلَا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدَيْنَ ٤٢ قَالَ لَمَّا كُنْ
 لَا سَجَدَ لِيَشِيرَ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَاءٍ مَسْتَوْنٍ ٤٣

- (۱۹) ہم نے زمین کو پھیلایا، اُس میں پھاڑ جادیے اور اس میں ہر قسم کی چیز ایک معین مقدار میں اگاہی۔
- (۲۰) اس میں ہم نے تمہارے لیے روزگار کے سامان تیار کیے اور ان کے لیے بھی جنہیں تم روزی نہیں دیتے۔
- (۲۱) کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں۔ ہم اُسے ایک مقررہ مقدار میں اُتارتے رہتے ہیں۔

- (۲۲) ہم ہی پانی سے بھرے ہوئے بادلوں کو اٹھانے والی ہواں کو صحیح ہیں، پھر آسمان سے پانی بر ساتے ہیں، پھر وہ (پانی) تمہیں پینے کو دیتے ہیں۔ تم اس کے جمع کرنے والے تو نہ ہو سکتے تھے!
- (۲۳) اور یقیناً ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں۔ اور ہم ہی وارث ہیں۔
- (۲۴) اور یقیناً ہم تمہارے الگوں کو بھی جانتے ہیں۔ اور یقیناً ہم تمہارے پچھلوں کو (بھی) جانتے ہیں۔
- (۲۵) یقیناً تمہارا پروردگار ہی ان سب کو اکٹھا کرے گا۔ بیشک وہ حکمت والا اور علم والا ہے۔

رکوع (۳) انسانیت کے احترام سے ابلیس کا انکار

- (۲۶) اور ہم نے انسان کو خشک مٹی کے سیاہ گارے سے بنایا۔
- (۲۷) اس سے پہلے ہم جنوں کو سخت گرم آگ سے پیدا کر چکے تھے۔
- (۲۸) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا: ”میں سیاہ گارے کی خشک مٹی سے ایک بشر پیدا کر رہا ہوں۔
- (۲۹) توجہ میں اُسے پورا بنا چکوں اور اس میں جان ڈال دوں تو تم اس کے آگے (تعظیم کے طور پر) سجدے میں گر جانا!“
- (۳۰) سوب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا۔
- (۳۱) سوائے ابلیس کے، اُس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔
- (۳۲) اللہ تعالیٰ نے پوچھا: ”اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا؟“
- (۳۳) اُس نے کہا: ”میرے شایاں شایاں نہیں کہ میں اس بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سیاہ گارے کی سوکھی مٹی سے پیدا کیا۔“

٢٩

وَقَدْ نَزَلَ

قَالَ فَأَخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ^{٣٣} وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ
 إِلَى يَوْمِ الدِّينِ^{٣٤} قَالَ رَبِّي فَانظُرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبَعَّثُونَ^{٣٥}
 قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ^{٣٦} إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ^{٣٧}
 قَالَ رَبِّي بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَا زَيْنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ
 وَلَا غُوَيْنَهُمْ أَجْمَعِينَ^{٣٨} إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخَلَّصِينَ^{٣٩}
 قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ^{٤٠} إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ
 لَكَ عَدِيهِمْ سُلْطَنٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغُوَيْنَ^{٤١}
 وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ^{٤٢} قَفْلًا لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ
 لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ^{٤٣} إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي
 جَنَّتٍ وَعِيُونٍ^{٤٤} أَدْخُلُوهَا بِسْلِمٍ أَمِنِينَ^{٤٥} وَنَزَعْنَا
 مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ عِلْمٍ إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقْبِلِينَ^{٤٦}
 لَا يَمْسِهِمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ^{٤٧}
 نَبِئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ^{٤٨} وَإِنَّ عَذَابِي
 هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ^{٤٩} وَنَبِئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ^{٥٠}
 إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَّمًا طَقَالَ إِنَّا مُنْكِمُ وَجَلُونَ^{٥١}

(۳۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”اچھا تو یہاں سے نکل جا کیونکہ تو یقیناً مردود ہے!

(۳۵) بے شک تجوہ پر قیامت کے دن تک لعنت رہے گی۔“

(۳۶) وہ کہنے لگا: ”میرے پروردگار! مجھے اس دن تک مہلت دے، جب (سب لوگ) دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔“

(۳۷) فرمایا: ”ٹھیک ہے تجوہ مہلت ہے، (۳۸) اس دن تک جس کا وقت مقرر ہے۔“

(۳۹) وہ بولا: ”اے میرے پروردگار! جیسا تو نے مجھے گراہ کیا اُسی طرح میں زمین میں (فریب دینے والی چیزیں) خوشنما صورت میں دکھاؤں گا اور ان سب کو بہکاؤں گا۔ (۴۰) سوائے ان میں سے تیرے مغلص بندوں کے۔“

(۴۱) فرمایا: ”یہ راستہ ہے جو سیدھا مجھ تک پہنچتا ہے۔ (۴۲) بے شک میرے بندوں پر تیرابس نہ چلے گا، سوائے اُن گراہوں کے جو تیری پیروی کریں گے۔ (۴۳) یقیناً اُن سب سے جہنم کا وعدہ ہے۔

(۴۴) اس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لیے اُن لوگوں کے الگ الگ حصے مقرر ہیں۔“

رکوع (۴) جب فرشتے حضرت ابراہیمؑ کے پاس پہنچے

(۴۵) بیشک متقدی لوگ باغوں میں چشمیں کے درمیان ہوں گے۔

(۴۶) (اُن سے کہا جائے گا) ”ان میں داخل ہو جاؤ، سلامتی اور امن کے ساتھ!“

(۴۷) اُن کے دلوں میں جو کینہ ہو گا، اسے ہم نکال دیں گے، کہ وہ آپس میں بھائی بھائی بن کر آئے سامنے تختوں پر (بیٹھے ہوں گے)۔ (۴۸) اُنہیں وہاں نہ کوئی تکلیف ہوگی اور نہ ہی وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

(۴۹) میرے بندوں کو اطلاع کر دو کہ میں بڑا مغفرت والا اور رحم فرمانے والا ہوں۔ (۵۰) اور یہ کہ میرا عذاب بھی نہایت دردناک عذاب ہے۔

(۵۱) اور اُنہیں (حضرت) ابراہیمؑ کے مہمانوں کا (قصہ) سناؤ!

(۵۲) جب وہ ان کے ہاں آئے، اور السلام علیکم کہا۔ تو انہوں نے کہا: ”یقیناً ہمیں تو تم سے ڈرگتا ہے۔“

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِعْلَمٍ عَلَيْهِ ۝ قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي
 عَلَى آنَ مَسَنِيَ الْكِبِيرُ فِيمَ تُبَشِّرُونَ ۝ قَالُوا بَشَّرْنَاكَ
 بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْقُنْطِيْنَ ۝ قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ
 رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ۝ قَالَ فَهَا خُطْبَكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝
 قَالُوا إِنَّا أُرْسَلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ۝ إِلَّا أَلَّا لُوْطٌ طِ إِنَّا
 لَمْ نَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا لَا إِنَّهَا لَهُنَّ الْغَيْرُونَ ۝
 فَلَمَّا جَاءَهُمْ أَلَّا لُوْطٌ الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ۝
 قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝ وَأَتَيْنَاكَ
 بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَدِّقُونَ ۝ فَاسْرِيْ بِاهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ الْيَلِ
 وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ
 تُؤْمِرُونَ ۝ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ آنَ دَأِبَرَهُؤَلَاءِ مَقْطُوعٌ
 مُصْبِحِينَ ۝ وَجَاءَهُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبِّشِرُونَ ۝ قَالَ إِنَّ
 هُؤُلَاءِ ضَيْفِيُّ فَلَا تَفْضَحُونَ ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونَ ۝
 قَالُوا أَوَلَمْ تَنْهَكَ عَنِ الْعَلَمِيْنَ ۝ قَالَ هُؤُلَاءِ بَنْتِيَّ إِنْ
 كُنْتُمْ فَعِلِيْنَ ۝ لَعَمِرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكُرَّتِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

(۵۳) انہوں نے جواب دیا: ”ڈرنیں، ہم تمہیں ایک بڑے علم والے فرزند کی خوشخبری دیتے ہیں۔“
 (۵۴) (حضرت ابراہیم) کہنے لگے: ”کیا تم مجھے (اس حال میں) خوشخبری دیتے ہو کہ مجھ پر
 بڑھا پا طاری ہے؟ یہ کس چیز کی خوشخبری دیتے ہو؟“ (۵۵) وہ بولے: ”ہم تمہیں ٹھیک خوشخبری
 دے رہے ہیں۔ تم ما یوس نہ ہو!“ (۵۶) (حضرت) ابراہیم نے کہا: ”اپنے پروردگار کی رحمت سے
 ما یوس تو صرف گمراہ لوگ ہی ہوا کرتے ہیں۔“ (۵۷) پھر (حضرت) ابراہیم نے پوچھا: ”اے
 فرشتو! اب تم کس مہم پر آئے ہو؟“ (۵۸) وہ بولے: ”ہم ایک مجرم قوم کی طرف بیجے گئے ہیں۔
 (۵۹) سوائے لوٹ کے خاندان کے، ان سب کو ہم بچالیں گے۔ (۶۰) سوائے ان کی بیوی کے، جس
 کے متعلق ہم نے طے کر رکھا ہے کہ وہ ضرور پیچھے رہ جائے گی۔“

رکوع (۵) گناہ گار لوگوں کی بر بادی

(۶۱) جب وہ فرشتے لوٹ کے خاندان کے پاس پہنچے۔ (۶۲) تو انہوں نے کہا: ”تم تو یقیناً اجنبی لوگ ہو!“
 (۶۳) انہوں نے کہا: ”نہیں، بلکہ ہم آپ کے پاس وہی چیز لے کر آئے ہیں جس میں یہ لوگ شک
 کرتے رہے ہیں۔ (۶۴) ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے ہیں۔ ہم واقعی بالکل سچے ہیں۔ (۶۵) لہذا
 اب تم رات کے کسی حصے میں اپنے گھروں کو لے کر نکل جاؤ۔ خود ان کے پیچے پیچے چلو۔ تم میں سے کوئی
 پلٹ کرنہ دیکھے۔ اور جدھر کا حکم دیا جا رہا ہے، اسی طرف چلتے جاؤ!“

(۶۶) ہم نے اسے یہ فیصلہ پہنچا دیا کہ صبح ہوتے ہوتے ان کی جڑکاٹ دی جائے گی۔ (۶۷) (اتنے میں)
 شہر کے لوگ خوشیاں مناتے آپنے۔ (۶۸) لوٹ نے کہا: ”یہ لوگ میرے مهمان ہیں۔ اس لیے مجھے
 بے عزت مت کرو!“ (۶۹) اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ مجھے رسوانہ کرو!“ (۷۰) انہوں نے کہا: ”کیا ہم تمہیں
 دنیا بھر (کا ٹھیکہ دار بننے) سے منع نہیں کر سکتے؟“ (۷۱) انہوں نے کہا: ”اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے تو
 (باضابطہ شادی کے لیے) یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔“ (۷۲) آپ کی جان کی قسم! (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم)
 وہ اپنی مستی میں آپ سے باہر ہوئے جاتے تھے۔

فَآخَذَتُهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ٨٣ فَجَعَلْنَا عَالِيهَا سَاقِلَهَا
 وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ سِجِيلٍ ٨٤ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْتَ
 لِلْمُتَوَسِّمِينَ ٨٥ وَإِنَّهَا لِسَيِّلٍ مُقِيمٍ ٨٦ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْتَ
 لِلْمُؤْمِنِينَ ٨٧ وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَلَمِينَ ٨٨
 فَآتَيْنَا مِنْهُمْ مَا لَبِثُوا مِمِّنْ مُبِينٍ ٨٩ وَلَقَدْ كَذَّبَ
 أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ٨٩ وَاتَّهَمُوهُمْ أَيْتَنَا فَكَانُوا عَنْهَا
 مُعْرِضِينَ ٩٠ وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا أَمِنِينَ ٩١
 فَآخَذَتُهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ٩٢ فَهَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا
 كَانُوا يَكْسِبُونَ ٩٣ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا
 بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ٩٤ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ
 الْجَمِيلَ ٩٥ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلُقُ الْعَلِيمُ ٩٦ وَلَقَدْ أَتَيْنَاكَ
 سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ٩٧ لَا تَمْدَدَّنَ
 عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَرْزُوا جَاءَ مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ
 عَلَيْهِمْ وَأَخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ٩٨ وَقُلْ إِنِّي أَنَا
 التَّزِيرُ الْبِيِّنُ ٩٩ كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُفْتَسِمِينَ ٩٩

وَلِمَّا
كَانَ

- (۷۳) آخر کار سورج نکلتے ہی انہیں ایک زبردست دھماکے نے آدبو چا۔
- (۷۴) ہم نے ان (کی بستیوں) کو والٹ پلٹ کر رکھ دیا۔ ہم نے ان پر کنکر کے پتھروں کی بارش بر سادی۔
- (۷۵) اس (واقع) میں بصیرت والوں کے لیے واقعی (بڑی) نشانیاں ہیں۔
- (۷۶) یہ (علاقہ) ایک آبادرستہ پرواقع ہے۔
- (۷۷) اس میں ان لوگوں کے لیے (بڑی) عبرت ہے جو ایمان والے ہیں۔
- (۷۸) ایکہ (گھنا جنگل) والے (قوم شعیب) یقیناً بڑے ظالم تھے۔
- (۷۹) سو ہم نے ان سے انتقام لیا۔ بیشک یہ دونوں (بستیاں) کھلے راستہ پرواقع ہیں۔

رکوع (۲) چٹان والوں کے لیے دھماکے کا عذاب

- (۸۰) حجر کے لوگ (ثمد) بھی پیغمبروں کو جھٹلا چکے ہیں۔ (۸۱) ہم نے انہیں اپنی نشانیاں بھیجیں۔ مگر وہ انہیں نظر انداز کرتے رہے۔ (۸۲) وہ بے خوف و خطر پہاڑوں کو کاٹ کر مکان بناتے تھے۔
- (۸۳) آخر کار صحیح ہوتے ہی انہیں ایک زبردست دھماکے نے آ کپڑا۔ (۸۴) سو ان کی کار کر دگی ان کے کسی کام نہ آئی۔
- (۸۵) ہم نے آسمانوں، زمین اور ان دونوں کے درمیان کی موجود چیزوں کو صرف حق کی بنیاد پر ہی پیدا کیا ہے۔ (قیامت کی) گھڑی یقیناً آنے والی ہے، سو (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ ان کے ساتھ خوبی سے درگزر کبھی! (۸۶) آپ کا پروردگار یقیناً بڑا خالق، بڑا بخبر ہے۔
- (۸۷) ہم نے آپ کو بار بار دہائی جانے والی سات آیتیں عطا کر رکھی ہیں اور قرآن عظیم بھی۔
- (۸۸) آپ اُس چیز کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہیں۔ ان پر غم نہ کھاؤ اور ایمان لانے والوں کے ساتھ شفقت کبھی!
- (۸۹) کہہ دو کہ ”میں تو صاف صاف تنبیہ کرنے والا ہوں!“
- (۹۰) جیسی (تنبیہ) ہم نے ان آپس میں تقسیم کر لینے والوں کی طرف بھیجی تھی،

الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ۝ فَوَرَّتِكَ لَنْسُكَنَتَهُمْ
 أَجْمَعِينَ ۝ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَاصْدَاعٌ بِمَا تُؤْمِنُ
 وَأَغْرِضُ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ۝
 الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أُخْرَ ۝ فَسُوفَ يَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ
 نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِهَا يَقُولُونَ ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
 وَكُنْ مِّنَ السَّاجِدِينَ ۝ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَا تِيكَ الْيَقِينُ ۝

رُكُوعَاهَا ١٦

(١٦) سُورَةُ النَّحْلِ مَكَيَّةٌ (٧٠)

إِيَّاهَا ١٢٨

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَتَيْ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعِجْلُوهُ سُبْحَنَهُ وَتَعْلَى عَمَّا يُشَرِّكُونَ ۝
 يَنْزِلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ
 عِبَادِهِ أَنْ أَنذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونَ ۝ خَلَقَ
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحِقْطَ تَعْلَى عَمَّا يُشَرِّكُونَ ۝ خَلَقَ
 الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّمِينٌ ۝ وَالْأَنْعَامَ
 خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دُفُّ وَمَنَافِعٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝
 وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرْيَحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝

(۹۱) جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ہے۔ (۹۲) سو قسم ہے، آپ کے پروردگار کی، ہم ان سب سے ضرور پوچھیں گے، (۹۳) کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں؟ (۹۴) غرض آپ کو جس چیز کا حکم دیا جا رہا ہے، اُسے اعلانیہ طور پر سناداً اور اُن مشرکوں سے دُور رہو! (۹۵) یقیناً ہم تمہاری طرف سے اُن مذاق اُڑانے والوں کے لیے کافی ہیں، (۹۶) جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو بھی معبد قرار دیتے ہیں۔ سو انہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا۔ (۹۷) ہمیں معلوم ہے کہ یہ لوگ جو باتیں بناتے ہیں، اُن سے تم تنگ دل ہوتے ہو۔ (۹۸) سو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اُس کی تسبیح کرو اور سجدہ کرنے والوں میں رہو۔ (۹۹) اپنے پروردگار کی عبادت اُس وقت تک کرتے رہو جب تک وہ (گھڑی) تم پر آپنچھ جو یقینی ہے۔

سورة (۱۲)

آیتیں: ۱۲۸:

النَّحْل (شہد کی مکھی)

رکوع ۱۲:

مختصر تعارف

اس کی سورت کی کل آیتیں ۱۲۸ ہیں، جو اسی پارے کے ختم پر مکمل ہوتی ہیں۔ سورت کا نام رکھنے کی وجہ آیت ۶۸ میں شہد کی مکھی کا ذکر ہے۔ سورت کے مرکزی موضوع ہیں: (الف) شرک کی مذمت، (ب) اللہ کی توحید کے ثبوت اور (ج) حق کی دعوت سے انکار کے بڑے تیجے۔ اس سورت میں آیت ۵۰ کے ختم پر سجدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) حیوانوں کی ضرورت اور فائدے

(۱) اللہ تعالیٰ کا حکم (جلدی ہی) آپنچا ہے، تو اب اس کی جلدی مت چاؤ۔ وہ بلند درجہ والا ہے اور لوگوں کے شرک سے پاک ہے۔ (۲) وہ فرشتوں کو وحی دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے نازل کر دیتا ہے تاکہ لوگوں کو خبردار کر دے کہ ”میرے سوا کوئی معبد نہیں، لہذا تم مجھ سے ہی ڈرتے رہو۔“ (۳) اُس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ وہ ان (لوگوں) کے شرک سے بالا و برتر ہے۔ (۴) اُس نے انسان کو نطفہ سے پیدا کیا۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ ایک کھلمن کھلا کٹھجتی کرنے والا بن گیا۔ (۵) اُسی نے چوپائے پیدا کیے، جن میں تمہارے لیے جاڑے کی گرم پوشک بھی ہے اور دوسرے فائدے بھی۔ ان میں تمہاری خوراک بھی ہے۔ (۶) اُن میں تمہارے لیے زینت و سجاوٹ بھی ہے۔ جب تم انہیں شام کو واپس لاتے ہو اور صبح کے وقت انہیں (چرنے کے لیے) چھوڑ دیتے ہو۔

وَتَحِمْلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَى بَلَدِ لَمْ تَكُونُوا بِلِغَيْهِ إِلَّا
 يُشِقُّ الْأَنْفُسُ ۖ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۗ وَالْخَيْلَ
 وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لَتَرْكُبُوهَا وَزِينَةٌ ۗ وَيَخْلُقُ مَا لَا
 تَعْلَمُونَ ۝ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَصِنْهَا جَاءِرٌ ۗ وَلَوْ
 شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْهَمَ عَيْنَ ۙ هُوَ الَّذِي آتَى نَزْلَ مِنَ السَّمَاءِ
 مَاءً ۗ لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ ۗ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسْيِمُونَ ۝
 يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالرَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ
 وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الشَّهَرَاتِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيَّةً لِّقَوْمٍ
 يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَسَخَرَ لَكُمُ الْيَوْلَ وَالنَّهَارَ لَا وَالشَّمْسَ
 وَالْقَمَرَ طَ وَالنَّجُومُ مُسَخَّرٌ بِإِمْرِهِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيَّتَ
 لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا
 الْوَانُهُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيَّةً لِّقَوْمٍ يَدَدُ كَرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي
 سَخَرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا ۗ وَتَسْتَخْرِجُوا
 مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۗ وَتَرَى الْفُلُكَ مَوَاضِيرَ
 فِيهِ ۗ وَلِتَدْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

٤١

(۷) وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر ایسی ایسی جگہوں تک لے جاتے ہیں جہاں تم جان کھپائے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا پروردگار بڑا شفیق اور مہربان ہے۔

(۸) گھوڑے، چھر اور گدھے (اُسی نے پیدا کیے) تاکہ تم اُن پرسوار ہو اور تمہاری زینت بھی بنیں۔ وہ ایسی چیزیں بھی پیدا کرتا ہے جن کی تمہیں خبر تک نہیں ہے۔

(۹) سیدھا راستہ اللہ تعالیٰ تک پہونچانا ہے۔ ان میں ٹیڑھے بھی ہیں۔ اگر وہ چاہتا تو تم سب کو بدایت دے دیتا۔

رکوع (۲) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شمارنا ممکن ہے

(۱۰) وہی ہے جس نے آسمان سے تمہارے لیے پانی برسایا، جس سے تمہیں پینے کو ملتا ہے اور جس سے درخت (اُگتے ہیں)، جہاں تم (اپنے جانور) چراتے ہو۔

(۱۱) اسی (پانی) کے ذریعہ وہ تمہارے لیے کھیتیاں اُگاتا ہے اور زیتون، بھجور، انگور اور ہر قسم کے پھل بھی۔ بیشک اس میں سوچنے والے لوگوں کے لیے ایک نشانی ہے۔

(۱۲) اُس نے تمہاری خدمت میں رات اور دن، سورج اور چاند کو لگار کھا ہے۔ ستارے اُسی کے حکم سے خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔ اس میں یقیناً عقل مند لوگوں کے لیے (بڑی) نشانیاں ہیں۔

(۱۳) اُس نے زمین میں تمہارے لیے جو کچھ پیدا کر کھا ہے، رنگارنگ ہے۔ اس میں اُن لوگوں کے لیے یقیناً نشانی ہے جو سبق حاصل کرتے ہیں۔

(۱۴) وہی ہے جس نے سمندر کو تمہاری لفع رسانی میں لگا رکھا ہے تاکہ تم اس میں سے تروتازہ گوشہ لے کر کھاؤ۔ اور اس میں سے زیورات نکالو، جنہیں تم پہنا کرتے ہو۔ تم دیکھتے ہو کہ اس میں پانی کو چیرتی ہوئی کشتیاں چلی جا رہی ہیں تاکہ تم اُس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔

وَالْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِىٰ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَرَأَ وَسُبْلًا
 لَعَلَّكُمْ تَهتَدُونَ^{١٥} وَعَلِمْتُ طَرِيقَنَّا وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ^{١٦}
 أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ طَرِيقَنَّا فَلَا تَذَكَّرُونَ^{١٧} وَإِنْ تَعْدُوا
 نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُو هَا طَرِيقَنَّا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ^{١٨} وَاللَّهُ
 يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ^{١٩} وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ
 دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ^{٢٠} طَرِيقَنَّا أَمْوَاتٌ
 غَيْرُ أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ لَا يَأْيَانَ يُبَعْثُونَ^{٢١} إِلَهُكُمْ إِلَهٌ
 وَاحِدٌ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قَلُوبُهُمْ مُّنْكَرَةٌ وَهُمْ
 مُّسْتَكِبِرُونَ^{٢٢} لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ
 إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكِبِرِينَ^{٢٣} وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَا ذَآ أَنْزَلَ
 رَبِّكُمْ لَا قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ^{٢٤} لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً
 يَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضْلُلُونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ طَ
 أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ^{٢٥} قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاتَّ
 اللَّهُ بُدِّيَّا نَهَمُ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ
 قَوْقَاهُمْ وَأَتَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ^{٢٦}

(۱۵) اور اُس نے زمین میں پہاڑ گاڑ دیے تاکہ وہ تمہیں لے کر ڈگمگانے نہ لگے۔ اور (اُس نے) دریا اور راستے (بنائے) تاکہ تم راہ پالو۔ (۱۶) بہت سی نشانیاں (بنادیں)۔ اور ستاروں سے (بھی) لوگ راستہ معلوم کرتے ہیں۔ (۱۷) تو کیا وہ جو پیدا کرتا ہے اُس جیسا ہو سکتا ہے جو (کچھ بھی) پیدا نہیں کرتا؟ تو پھر تم سبق کیوں نہیں لیتے؟

(۱۸) اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتیں گنے لگو تو گن نہ سکو گے۔ اللہ تعالیٰ واقعی برآ ہی معاف فرمانے والا، برآ رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۹) اللہ تعالیٰ تمہارے کھلے سے بھی واقف ہے اور چھپے سے بھی۔

(۲۰) اللہ تعالیٰ کے سوا جنہیں، یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے، بلکہ خود ہی مخلوق ہیں۔

(۲۱) وہ مردے ہیں، زندہ نہیں اور انہیں کچھ خبر نہیں کہ انہیں کب اٹھایا جائے گا۔

رکوع (۳) اللہ تعالیٰ کو تکبر پسند نہیں

(۲۲) تمہارا معبود بس ایک اللہ ہی ہے۔ مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے اُن کے دل انکار کر رہے ہیں۔ وہ گھمنڈ میں پڑ گئے ہیں۔ (۲۳) یہ یقینی بات ہے کہ جسے وہ چھپاتے ہیں اور جسے وہ ظاہر کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔ وہ بلاشبہ گھمنڈ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۲۴) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ”تمہارے رب نے یہ کیا چیز نازل فرمائی ہے؟“ تو کہتے ہیں: ”گزرے ہوئے لوگوں کے بتائے ہوئے قصے ہیں۔“

(۲۵) چنانچہ قیامت کے دن یہ لوگ اپنے پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور کچھ اُن لوگوں کے بوجھ بھی جنہیں یہ اپنی بے علمی سے گمراہ کر رہے ہیں۔ دیکھو! وہ کیسا بُرا بوجھ اٹھا رہے ہیں۔

رکوع (۴) پرہیز گاروں کا اچھا انجام

(۲۶) جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں، انہوں نے بھی مکاریاں کی ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اُن (کے کمر) کی عمارت جڑ ہی سے اُکھاڑ دی۔ پھر اوپر سے چھت اُن پر آپڑی۔ اور اُن پر عذاب اس طرح آیا جس کا انہیں گمان تک نہ تھا۔

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ
 كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخُرْبَى
 الْيَوْمَ وَالسَّوْءَ عَلَى الْكُفَّارِ إِنَّ الَّذِينَ تَوَقَّفُهُمُ الْمَلَائِكَةُ
 ظَالِمِي آنفِسِهِمْ فَأَلْقَوْا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ بَلِّي إِنَّ
 اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ٢٨
 خَلِدِينَ فِيهَا طَفَلِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ٢٩ وَقِيلَ لِلَّذِينَ
 اتَّقُوا مَا ذَآتَ اللَّهُ بِرْكَمْ قَالُوا حَيْرًا طَلَّلَذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ
 الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلَدَأْرُ الْأُخْرَةِ حَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَقِّيِّينَ ٣٠
 جَئْتُ عَدْنَ يَدُ خُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ لَهُمْ فِيهَا
 مَا يَشَاءُونَ كَذِلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَقِّيِّينَ ٣١ إِنَّ الَّذِينَ تَوَقَّفُهُمْ
 الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ لَا يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا دُخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا
 كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ٣٢ هَلْ يَنْظَرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ
 يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ كَذِلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا ظَلَمُهُمْ
 اللَّهُ وَلَكُنْ كَانُوا أَنفَسَهُمْ يَظْلِمُونَ ٣٣ فَاصَابَهُمْ سَيِّئاتٌ
 مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ٣٤

(۲۷) پھر قیامت کے دن وہ انہیں رُسوا کرے گا اور ان سے پوچھے گا: ”کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کے بارے میں تم بڑا جھگڑا کیا کرتے تھے؟“ جن لوگوں کو علم حاصل رہا ہے، وہ کہیں گے: ”یقیناً آج کافروں کی رسائی اور بدختی ہے!“

(۲۸) پھر وہ لوگ جن کی جانیں فرشتے اس حالت میں قبض کر رہے ہوں گے کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہے تھے، سمجھوتے کی پیش کش کریں گے (اور کہیں گے) ”ہم تو کوئی بھی بُرا کام نہ کرتے تھے۔“ فرشتے جواب دیں گے: ”کیسے نہیں؟ اللہ تعالیٰ بلاشبہ تمہارے سب کرتوتوں سے خوب واقف ہے۔

(۲۹) اب جہنم کے دروازوں میں جا گھسو! وہیں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔“ حقیقت یہ ہے کہ وہ گھمنڈ کرنے والوں کے لیے بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

(۳۰) (جب) اللہ سے ڈرنے والے لوگوں سے پوچھا جاتا ہے کہ ”تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے؟“ تو وہ جواب دیتے ہیں کہ: ”بھلائی۔“ جن لوگوں نے نیک کام کیے اُن کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ضرور ہی (اُن کے حق میں) بہتر ہے۔ وہ متقيوں کا بڑا اچھا گھر ہے۔

(۳۱) وہ سدا بہار باغوں میں داخل ہوں گے جن کے اندر نہریں بہرہ ہی ہوں گی۔ اُن میں اُن کے لیے جو بھی وہ چاہیں گے، ہو گا۔ اللہ تعالیٰ متقيوں کو یوں بدله دے گا۔

(۳۲) فرشتے جن لوگوں کی روحلیں پا کیزگی کی حالت میں قبض کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ”السلام علیکم، تم اپنے اعمال کے سبب جنت میں داخل ہو جاؤ!“

(۳۳) کیا اب یہ لوگ اسی بات کے انتظار میں ہیں کہ اُن کے پاس فرشتے ہی آپنچیں یا آپ کے پروردگار کا فیصلہ آجائے؟ ایسے ہی اُن سے پہلے والے لوگوں نے بھی کیا تھا۔ اُن پر اللہ تعالیٰ نے ذرا ظلم نہیں کیا بلکہ وہ آپ ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے۔

(۳۴) آخر اُن کے کرتوتوں کی خرابیوں نے انہیں آگھیرا اور وہی چیز اُن پر مسلط ہو کر رہی جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدُنَا مِنْ دُونِهِ
 مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا أَبَاوْنَا وَلَا حَرَّمَنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ طَ
 كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَفَلَ عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا
 أَبْلَغُ الْمُبِينِ ۖ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ أَعْبُدُوا
 اللَّهَ وَأَجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ حَفِظْنَاهُمْ مِنْ هَذَا اللَّهُ وَمِنْهُمْ
 مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الْضَّلَالَةُ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ
 كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْرِرِينَ ۗ إِنْ تَحْرِصُ عَلَى هُدُوْهُمْ فَإِنَّ
 اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ نِصْرَى ۚ وَأَقْسَمُوا
 بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ يَمْوَتْ طَبْلَى وَعْدَأَ
 عَلَيْهِ حَقًّا وَلِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۗ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ
 الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا
 كَذِيرِينَ ۗ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ
 كُنْ فَيَكُونُ ۗ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا
 لَنْبُوَّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۗ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةَ أَكْبَرُ مَلَوْ
 كَانُوا يَعْلَمُونَ ۗ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۗ

رکوع (۵) حق کا انکار کرنے والوں کا برانجام

(۳۵) یہ مشرک لوگ یوں کہتے ہیں کہ ”اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو اللہ کے سوانہ ہم کسی اور کی عبادت کرتے اور نہ ہی ہمارے باپ دادا نہ ہی ہم اُس کے (حکم کے) بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔“ ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔ تو کیا پیغمبر وہ پر صاف صاف پہنچا دینے کے علاوہ کچھ اور (ذمہ داری) بھی ہے؟

(۳۶) ہم ہر امت میں کوئی نہ کوئی رسول صحیح رہے ہیں کہ ”تم اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو اور شیطان سے بچتے رہو!“ تو ان میں سے کسی کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت بخشی اور انہی میں سے بعض ایسے بھی ہوئے جن پر گمراہی کا ثبوت ہو گیا۔ تو زمین میں چل پھر کردیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا!

(۳۷) (اے محمد ﷺ) آپ اُن کی ہدایت کے لیے چاہے جتنی تمنا کریں مگر اللہ تعالیٰ تو جسے بھٹکا دیتا ہے، پھر اسے ہدایت نہیں دیا کرتا اور نہ ہی ان کا کوئی حمایت ہوگا۔

(۳۸) یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے نام سے بڑی زور دار قسمیں کھا کھا کر کہتے ہیں کہ ”جومرجاتا ہے، اللہ تعالیٰ اُسے دوبارہ نہ اٹھائے گا۔“ کیوں نہیں؟ یہ وعدہ تو اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر لازم کر رکھا ہے۔ مگر اکثر لوگ جانتے نہیں۔

(۳۹) (وہ ضرور اٹھائے جائیں گے) تاکہ جس چیز میں یہ لوگ اختلاف کیا کرتے تھے، وہ اُن کے سامنے اسے کھول دے اور تاکہ کافر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ وہ جھوٹے تھے۔ (۴۰) یقیناً جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہمیں اُس کے لیے صرف اتنا ہی کہنا ہوتا ہے کہ ”ہو جا“ اور وہ ہو جاتی ہے۔

رکوع (۶) ساری کائنات اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتی ہے

(۴۱) جن لوگوں نے خلم سہنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی خاطر وطن چھوڑ دیا، ہم انہیں دنیا ہی میں ضرور اچھاٹھکا نادیں گے۔ آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے اگر وہ جانتے ہو تے!

(۴۲) وہ لوگ (ایسے ہیں جو) صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجًا لَا تُوحِي إِلَيْهِمْ فَسَعَلُوا أَهْلَ
الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٢﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالْزِيَّ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ
الذِّكْرَ لِتَبَيَّنَ لِلنَّاسِ مَا نَزَّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣٣﴾
أَفَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ
أَوْ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٣٤﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي
تَقْلِيْهِمْ فَهَا هُمْ بِهِ عِزِيزُونَ ﴿٣٥﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخْوِيفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ
لَرْءَوْفٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٦﴾ أَوْ لَمْ يَرْدُوا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَقَّهُوا
ظَلَّلَهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِيلِ سُجَّدَ اللَّهُ وَهُمْ دُخُرُونَ ﴿٣٧﴾
وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ
وَهُمْ لَا يَسْتَكِبِرُونَ ﴿٣٨﴾ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فُوقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ
مَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٩﴾ وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَخَذُوا إِلَهَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّهَا هُوَ
إِلَهٌ وَاحِدٌ فَإِنَّمَا يَقْرَئُونَ ﴿٤٠﴾ وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَلَهُ الَّذِينُ وَاصْبَأُوا فَغَيْرَ اللَّهِ تَسْقُونَ ﴿٤١﴾ وَمَا يَكُونُ مِنْ نَعْمَلَةٍ
فِيهِنَّ اللَّهُ ثُمَّ إِذَا مَسَكُوكُ الضرُّ فَإِلَيْهِ تَجْعَلُونَ ﴿٤٢﴾ ثُمَّ إِذَا
كَشَفَ الْضُّرَّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾

(۲۳) ہم نے تم سے پہلے بھی صرف آدمی ہی (پیغمبر بنانے کے) بھیجے ہیں، جن کی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے۔ اگر تم خود نہیں جانتے تو علم والوں سے پوچھلو! (۲۴) (انہیں ہم نے) روشن نشانیاں اور صحیفے دے کر (بھیجا)۔ اور یہ قرآن تم پر اُتارا ہے تاکہ تم لوگوں کو وہ چیز کھول کر بتادو جو ان کے لیے اُتاری گئی ہے۔ شاید کہ وہ غور و فکر کریں۔ (۲۵) تو پھر کیا وہ لوگ جو بری چالیں چل رہے ہیں، اس سے بے فکر ہون گئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں دھنسا دے یا ان پر عذاب آئے، جہاں سے انہیں گمان بھی نہ ہو؟ (۲۶) یا انہیں چلتے پھرتے پکڑ لے، تو یہ لوگ اُس (اللہ تعالیٰ) کو ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔ (۲۷) یا انہیں اس حال میں پکڑ لے کہ وہ آنے والے خطرے سے ڈرے ہوئے ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا پروردگار بڑا شفیق، بڑا مہربان ہے۔

(۲۸) کیا یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کو نہیں دیکھتے کہ ان کے سامنے کس طرح اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتے ہوئے دائیں باائیں گرتے ہیں اور وہ سب بے بس ہونے کا اظہار کرتے ہیں؟

(۲۹) آسمانوں اور زمین میں جتنی جاندار مخلوق ہے اور فرشتے، سب اللہ تعالیٰ کے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ وہ تکبر نہیں کرتے۔ (۵۰) وہ اپنے پروردگار سے، جو ان کے اوپر ہے، ڈرتے ہیں اور انہیں جو حکم دیا جاتا ہے، اُس کی تعییل کرتے ہیں۔

(نوت: یہاں سجدہ کریں!)

رکوع (۷) جاہلیت کے زمانہ میں لڑکی کی پیدائش پر غم و غصہ

(۵۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ دو خدامت بناؤ۔ بے شک اللہ تعالیٰ تو بس وہی ایک ہے۔ اس لیے تم مجھ سے ہی ڈرو۔

(۵۲) وہ سب کچھ جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اُسی کا ہے اور اطاعت صرف اُسی کی ہے، ہمیشہ کے لیے۔ تو کیا پھر بھی اللہ تعالیٰ کے سوا اوروں سے ڈرو گے؟

(۵۳) تمہیں جو بھی نعمت حاصل ہے، اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔ جب کوئی مصیبت تم پر آپڑتی ہے تو تم اُسی سے فریاد کرتے ہو۔ (۵۴) پھر جب وہ تم سے مصیبت دور کر دیتا ہے، تو تم میں سے ایک گروہ اپنے پروردگار کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے،

لِيَكُفِّرُوا بِمَا أَتَيْنَاهُمْ فَتَهْتَسِعُوا قَفَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ٥٤ وَيَجْعَلُونَ
 لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا أَصَابَهُمْ طَالِهِ لَتُسْعَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ
 تَفْتَرُونَ ٥٥ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنْتَ سُبْحَنَةً لَا وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ
 وَإِذَا يُشَرِّأُ حَدُّهُمْ بِالْأَنْثِي طَلَّ وَجْهُهُ مُسَوَّدًا وَهُوَ كَظِيمٌ ٥٦
 يَتَوَارِى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ أَيْمَسِكُهُ عَلَى هُوْنٍ أَمْ
 يَدْسُهُ فِي التُّرَابِ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ٥٧ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
 بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السُّوءِ ٤٩ وَلِلَّهِ الْمُثَلُ الْأَعْلَى وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
 وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَةٍ وَلِكُنْ
 يُؤْخِرُهُمْ إِلَى آجَلٍ مُسَمَّى ٤٧ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ
 سَاعَةً ٤٨ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ٤٩ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ
 الْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَى لَأَجَرَمَا أَنَّ لَهُمُ النَّارَ
 وَأَنَّهُمْ مُفْرَطُونَ ٥٠ تَالِهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَيْ أُمَّمٍ مِنْ قَبْلِكَ
 فَرَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَنُ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ وَلِيُهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ
 عَذَابٌ أَلِيمٌ ٥١ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَبَ إِلَّا لِتُتَبَيَّنَ لَهُمْ
 الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ٥٢ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ٥٣

بِعْد

(۵۵) تاکہ ہماری دی ہوئی نعمت کی ناشکری کرے، اچھا، مزے کرلو! جلدی ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

(۵۶) یہ لوگ ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے اُن کا حصہ لگاتے ہیں، جن کے متعلق انہیں کچھ علم نہیں۔ قسم ہے اللہ تعالیٰ کی، تم سے ضرور پوچھا جائے گا کہ یہ جھوٹ تم نے کیسے گھٹر لیے تھے؟

(۵۷) یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے لیے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں۔ سبحان اللہ، اور اپنے لیے جو وہ خود چاہیں۔

(۵۸) جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی (پیدائش کی) خبر دی جاتی ہے تو اُس کے چہرے پر سیاہی چھا جاتی ہے۔ وہ دل ہی دل میں کڑھتا ہے۔ (۵۹) وہ خبر جو اُسے دی گئی ہے اُس کی براہی کی وجہ سے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے۔ کہ اسے ذلت کے ساتھ لیے رہے یا مٹی میں گاڑ دے؟ یاد رکھو!

یہ لوگ بہت بُرے قدم اٹھاتے ہیں! (۶۰) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، اُن کی بُری مثال ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کے لیے توسب سے بہتر صفتیں (ثابت) ہیں۔ وہ تو غالب و دانا ہے۔

رکوع (۸) مسلمانوں کے لیے قرآن مجید رحمت و رہنمائی ہے

(۶۱) اگر کہیں اللہ تعالیٰ لوگوں کو اُن کی زیادتی پر کپڑلیا کرتا تو اس (زمین) پر کسی سانس لینے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ انہیں ایک میعاد معین تک مہلت دیتا ہے۔ پھر جب اُن کا وقت آپنچتا ہے تو وہ گھٹری بھر بھی پیچھے نہیں رہ سکتے اور نہ ہی پہلے جاسکتے ہیں۔ (۶۲) وہ اللہ تعالیٰ کے لیے، وہ چیز بھی تجویز کرتے ہیں جو (اپنے لیے) ناپسند کرتے ہیں۔ اُن کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں کہ اُن کے لیے (تو صرف) بھلائی ہی ہے۔ یہ بات یقینی ہے کہ اُن کے لیے آگ ہے اور یہ لوگ اُس میں جھونکنے جائیں گے۔

(۶۳) اللہ تعالیٰ کی قسم! تم سے پہلے بھی بہت سی قوموں میں ہم (رسول) بھیچ چکے ہیں۔ سو شیطان نے اُن کے (بُرے اعمال) اُن کے لیے خوشنما کر دیے۔ وہی آج بھی اُن کا سر پرست بننا ہوا ہے۔ اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۶۴) ہم نے یہ کتاب تم پر صرف اس لیے نازل کی ہے کہ تم اُن کے آپس کے اختلافات (کی حقیقت) اُن پر واضح کر دوا اور ایمان والے لوگوں کی رہنمائی اور رحمت کے لیے بھی۔

٨٤

٩٤

وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتَهَا إِنَّ
 فِي ذَلِكَ لَذِيَّةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً
 نُسْقِيْكُمْ مَهَا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ قَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا
 لِلشَّرِّيْنِ ۝ وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخْيَلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا
 وَرِزْقًا حَسَنًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيَّةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَأُوحِيَ رَبِّكَ
 إِلَى التَّحْلِيلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بِيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا
 يَعْرِشُونَ ۝ لَا تُمْكِلِي مِنْ حَلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُّلَ رَبِّكِ ذَلِلَاط
 يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ إِنَّ
 فِي ذَلِكَ لَذِيَّةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّكُمْ قَدْ
 وَمِنْكُمْ مَنْ يَرْدُدُ إِلَى أَرْدَلِ الْعُمُرِ لَكَ لَا يَعْلَمُ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا
 إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝ وَاللَّهُ فَضَلَّ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ
 فَهَا أَلَّذِينَ قُضِلُوا بِرَآءَى رِزْقِهِمْ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ
 سَوَاءٌ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ
 أَرْوَاحًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَرْجُوكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُمْ مِنْ
 الطَّيْبَاتِ ۝ أَفَيَا لِبَاطِلٍ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ۝

(۶۵) اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر اُس سے زمین کو اُس کی مردہ حالت کے بعد دوبارہ زندہ کر دیتا ہے۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے، ایسے لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں۔

رکوع (۹) قدرت میں اللہ تعالیٰ کی نشانیاں

(۶۶) بلاشبہ تمہارے لیے مویشیوں میں بھی ایک سبق موجود ہے۔ اُن کے پیٹ سے گورا اور خون کے درمیان سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے نہایت خوشگوار ہے۔ (۶۷) گھوڑا اور انگور کے چھلوں سے تم نشہ کی چیزیں بھی بنالیتے ہو اور عمدہ کھانے کی چیزیں بھی حاصل کر لیتے ہو۔ یقیناً اس میں عقل سے کام لینے والوں کے لیے ایک نشانی ہے۔ (۶۸) تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھی کے من میں یہ بات ڈال دی کہ ”پہاڑوں، درختوں میں اور یہ لوگ جو عمارتیں بناتے ہیں، ان میں اپنے چھتے بنالے۔

(۶۹) پھر ہر قسم کے پھل چوتی پھرا اور اپنے پروردگار کے ہموار کیسے ہوئے راستوں پر چلتی رہ! اُس کے پیٹ سے ایک رنگ شربت نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ یقیناً اس میں بھی اُن لوگوں کے لیے ایک نشانی ہے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ (۷۰) تمہیں اللہ تعالیٰ پیدا کرتا ہے۔ پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے۔ تم میں سے کوئی بدترین عمر کو پہنچا دیا جاتا ہے۔ تاکہ سب کچھ جانے کے بعد بھی کچھ نہ جانے۔

بے شک اللہ تعالیٰ بڑے علم والا، بڑی قدرت والا ہے۔

رکوع (۱۰) اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی دو مشالیں

(۷۱) اللہ تعالیٰ نے تم میں سے کسی کو کسی پر رزق میں فضیلت عطا کی ہے۔ سو جن لوگوں کو یہ فضیلت دی گئی ہے، وہ ایسے نہیں ہیں کہ اپنا رزق اپنے غلاموں کی طرف پھیر دیا کرتے ہوں تاکہ دونوں اس میں برابر (کے حصہ دار) ہو جائیں۔ تو کیا پھر یہ لوگ اللہ تعالیٰ ہی کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟

(۷۲) اللہ تعالیٰ نے تم ہی میں سے تمہارے لیے بیویاں بنائیں۔ اُس نے تمہاری بیویوں سے تمہارے لیے بیٹے اور پوتے پیدا کیے۔ تمہیں عمدہ چیزیں کھانے کو دیں۔ کیا یہ لوگ پھر بھی بے بنیاد چیز (باطل) پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں؟

١٦

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ فَلَا تَضْرِبُوا
 بِاللَّهِ الْأَمْثَالَ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ ضَرَبَ
 اللَّهُ مَثَلًا عَيْدًا مَمْلُوًّا لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ
 مِثَلًا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِثْهُ سِرَّا وَجَهْرًا ۖ هَلْ
 يَسْتَوْنَ ۖ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَضَرَبَ اللَّهُ
 مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمٌ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ
 كُلُّ عَلَى مَوْلَاهُ لَا يَنْمَا يُوَجِّهُهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِيُ
 هُوَ لَوْمَنْ يَا مُرُّ بِالْعَدْلِ لَوْهُ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝
 وَإِنَّهُ عَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَمْحُ
 الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَاللَّهُ
 أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا لَا وَجَعَلَ
 لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝
 أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الظَّلِيلِ مُسَخَّرَتِ فِي جَهَنَّمَ السَّمَاوَاتِ مَا يُمْسِكُهُنَّ
 إِلَّا اللَّهُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

(۷۳) وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اُن کو پوچھتے ہیں جن کے اختیار میں نہ آسمانوں سے انہیں کچھ رزق دینا ہے نہ زمین سے۔ اور نہ ہی وہ (ایسا) کر سکتے ہیں۔

(۷۴) تو اللہ تعالیٰ کے بارے میں قیاس و مگان سے کام نہ لو۔ بیشک اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

(۷۵) اللہ تعالیٰ ایک مثال دیتا ہے۔ ایک تو ہے غلام، دوسرا کی ملکیت، جو خود کوئی اختیار نہیں رکھتا۔

اور (دوسرا) وہ جسے ہم نے اپنے ہاں سے اچھا رزق عطا کیا ہے۔ اور وہ اس میں سے چھپے اور کھلے خرچ کرتا ہے۔ کیا یہ دونوں برابر ہیں؟ تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ بلکہ اُن میں سے اکثر لوگ تو جانتے ہی نہیں۔

(۷۶) اللہ تعالیٰ دو آدمیوں کی ایک اور مثال دیتا ہے۔ اُن میں سے ایک تو گونگا ہے۔ اُسے کسی چیز پر اختیار نہیں۔ وہ اپنے مالک پر بوجھ بنا ہوا ہے۔ وہ اسے جدھر بھی بھیجتا ہے، کوئی کام درست کر کے نہیں لاتا۔ کیا یہ شخص اور ایک ایسا شخص برابر ہو سکتے ہیں جو انصاف کے ساتھ فرمائی کر رہا ہو اور خود بھی سیدھے راستہ پر ہو؟

رکوع (۱۱) انسانوں پر اللہ تعالیٰ کے عظیم احسان

(۷۷) آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی حقیقتوں (کا علم) تو اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔ اور (قیامت کی) گھٹری کا معاملہ تو بس آنکھ جھکتے ہی (ہو جانا) ہے، بلکہ اس سے بھی جلدی۔ اللہ تعالیٰ یقیناً سب کچھ کر سکتا ہے۔

(۷۸) اللہ تعالیٰ نے تمہیں تمہاری ماوں کے پیٹوں سے (اس حالت میں) نکالا کہ تم کچھ بھی نہ جانتے تھے۔ اُس نے تمہیں کان، آنکھیں اور دل دیے تاکہ شکر ادا کرنے والے بنو۔

(۷۹) کیا ان لوگوں نے کبھی پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی فضا میں اپنے اپنے کام میں لگ ہوئے ہیں؟ اللہ تعالیٰ کے سوا انہیں کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے۔ یقیناً اس میں ایمان والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ يَوْتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ
 جُلُودِ الْأَنْعَامِ بِيُوْتَأَ تَسْتَخْفُونَهَا يَوْمَ ظَعْنَكُمْ وَيَوْمَ
 إِقَامَتِكُمْ لَا وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا آثَانًا
 وَمَتَاعًا إِلَى حِينٍ ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ضِلَالًا
 وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُم سَرَابِيلَ
 تَقِيِّكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيِّكُمْ بَا سَكُمْ طَكْذِلَكَ يُتِمْ نِعْمَتَهُ
 عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ۝ فَإِنْ تَوَلُّوا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ
 الْمُبِينُ ۝ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثُرُهُمْ
 الْكُفَّارُونَ ۝ وَيَوْمَ تَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا شُمَّرَ
 لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝ وَإِذَا
 رَآ أَلَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ
 يُنَظَّرُونَ ۝ وَإِذَا رَآ أَلَّذِينَ أَشْرَكُوا شَرَكَاءَ هُمْ قَاتِلُوا رَبَّنَا
 هُوَ لَا يُشْرِكُ بِهِ أَنَّا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُونِكَ ج
 فَالْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكُنْبُونَ ۝ وَالْقَوْا إِلَى
 اللَّهِ يَوْمَئِذٍ إِلَسْلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

(۸۰) اللہ تعالیٰ نے تمہارے گھروں کو تمہارے لیے رہنے کی جگہ بنایا۔ اور چوپا یوں کی کھالوں سے تمہارے لیے گھر (خیسے) بنائے جنہیں تم اپنے کوچ کے دن اور اپنے قیام کے دن بھی ہلاکا پاتے ہو۔ اور ان کے اوں، ان کے روؤں اور ان کے بالوں سے ایک مدت تک (کام آنے والا) گھر یلو سامان اور فائدہ کی چیزیں (بنائی جاتی ہیں)۔

(۸۱) اللہ تعالیٰ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں سے تمہارے لیے سائے بنائے۔ پھاڑوں میں تمہارے لیے پناہ کی جگہیں بنائیں۔ تمہارے لیے ایسی پوشائیں بنائیں جو تمہیں گرمی سے بچاتی ہیں۔ اور ایسی پوشائیں بھی جو آپس کی جنگ میں تمہاری حفاظت کرتی ہیں۔ وہ اس طرح تم پر اپنی نعمت پوری کرتا ہے تاکہ تم فرمائے بردار بنو۔

(۸۲) اگر یہ لوگ منہ موڑتے ہیں تو تمہارے ذمہ تو یقیناً واضح پیغام پہنچاد دینا ہے۔

(۸۳) یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی نعمت کو پہچانتے ہیں، پھر اس کا انکار کرتے ہیں۔ اور ان میں اکثر ناشکرے ہیں۔

رکوع (۱۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی

(۸۴) جس دن ہم ہرأمت میں سے ایک گواہ گھٹا کریں گے۔ پھر کافروں کو (جھتوں کی) اجازت نہ دی جائے گی اور نہ ہی ان کو خفگی دور کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

(۸۵) جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو وہ نہ تو ان کے لیے ہلاک کیا جائے گا اور نہ ہی انہیں کوئی مہلت دی جائے گی۔

(۸۶) جب مشرک لوگ اپنے ٹھرائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے：“ہمارے پروردگار! یہی ہیں ہمارے ٹھرائے ہوئے وہ شریک جنہیں ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے۔” مگر وہ ان پر یہ جواب دے ماریں گے کہ ”تم تو بالکل جھوٹے ہو!“

(۸۷) اُس دن یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے جھک جائیں گے اور جو جھوٹ گھٹا کرتے تھے، ان سے کھو جائیں گے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زَدْ نَهْمُ عَذَابًا
 فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ
 أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا
 عَلَى هُؤُلَاءِ طَوَّرْنَا عَلَيْكَ الْكِتَبَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ
 وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٨٩﴾ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ
 بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَا عَنِ
 الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾
 وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ
 تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا طَإِنَّ اللَّهَ
 يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُونُوا كَانِتِي نَقَضْتُ غَزْلَهَا
 مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا تَتَخَذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ
 أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبُبُ مِنْ أُمَّةٍ طَإِنَّهَا يَبْلُو كُمْ اللَّهُ بِهِ طَ
 وَلَيَبْلِيَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾
 وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ
 يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ طَوَّرْنَا عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

(۸۸) جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکا ہم اُن کے فساد کے بدلہ میں اُن کے ایک عذاب میں دوسرا عذاب بڑھادیں گے۔ (۸۹) اُس دن ہم ہر امت سے اُنہی میں سے اُن کے خلاف ایک گواہ کھڑا کر دیں گے۔ ان سب کے مقابلہ میں ہم تمہیں گواہ بنانے کا لائیں گے۔ ہم نے (یہ) کتاب تم پر نازل کر دی ہے جو ہر چیز کی وضاحت کرنے والی ہے۔ اور اطاعت کرنے والوں (مسلمانوں) کے لیے ہدایت، رحمت اور خوشخبری ہے۔

رکوع (۱۳) قرآن کی تلاوت سے پہلے شیطان سے پناہ مانگو

(۹۰) پیشک اللہ تعالیٰ انصاف، احسان اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔ وہ بے حیائی، برائی اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔

(۹۱) اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرو جب تم عہد کر چکو۔ قسمیں پکی کرنے کے بعد تو ڈنہ ڈالو، جبکہ تم اللہ تعالیٰ کو اپنے اوپر نگہبان بھی بنانچکے ہو۔ تم جو کچھ کرتے ہو، اللہ تعالیٰ بلاشبہ اُسے جانتا ہے۔

(۹۲) تم اُس عورت کی طرح نہ ہو جانا جس نے اپنا سوت محنت سے کاتنے کے بعد اسے نوچ ڈالا۔ تم اپنی قسموں کو آپس میں مکرو弗 ریب کا ذریعہ بناتے ہو تو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے بڑھ جائے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ اس سے یقیناً تمہاری آزمائش کرتا ہے۔ قیامت کے دن وہ سب کچھ تم پر ضرور واضح کر دے گا جس میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ (۹۳) اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی اُمت بنادیتا۔ مگر وہ جسے چاہتا ہے، گم راہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے، سیدھا راستہ دکھادیتا ہے۔ تم سے تمہارے سب اعمال کے بارے میں یقیناً پوچھا جائے گا۔

وَلَا تَتَخَذُو وَآيْهَا نَكْرُمَ دَخْلًا بَيْنَكُمْ فَتَزَرَّقَ قَدَّارُمَ بَعْدَ
 تَبُورِهَا وَتَدْ وَقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَ دُتُّمَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
 وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٩٣ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا طَ
 إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ٩٤ مَا عِنْدَكُمْ
 يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ طَ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا
 أَجْرَهُمْ بِإِحْسَنٍ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ٩٥ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
 مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٍ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنْ حِيَّتَهُ حَيَاةً طَيِّبَةً
 وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِإِحْسَنٍ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ٩٦ فَإِذَا
 قَرَأَتِ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنِ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ٩٧
 إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَنٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ
 يَتَوَكَّلُونَ ٩٨ إِنَّمَا سُلْطَنَةٌ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّنَّهُ وَالَّذِينَ
 هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ٩٩ وَإِذَا بَدَّلُنَا أَيَّهُ مَكَانَ أَيَّهُ لَا وَاللَّهُ
 أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٌ طَ بَلْ أَكُثْرُهُمْ
 لَا يَعْلَمُونَ ١٠٠ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُّسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ
 لِيُنَذِّهَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدَى وَبُشِّرَى لِلْمُسْلِمِينَ ١٠١

(۹۲) تم اپنی قسموں کو ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ نہ بنالینا۔ پھر کہیں کوئی قدم جمنے کے بعد اُکھڑنے جائے۔ تمہیں اللہ تعالیٰ کے راستہ سے (لوگوں کو) روکنے کے نتیجہ میں تکلیف بھگتی پڑے اور تمہیں سخت عذاب ملے۔ (۹۵) تم اللہ کے عہد کو تھوڑے سے فائدے کے بد لے مت پیچ ڈالو۔
بیشک جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے، اگر تم سمجھنا چاہو۔

(۹۶) جو کچھ تمہارے پاس ہے، وہ ختم ہونے والا ہے، اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہی باقی رہنے والا ہے۔ جو لوگ صبر کرتے ہیں، ہم ان کے اچھے کاموں کے بدلہ میں ان کا جرآن کو ضرور دیں گے۔

(۹۷) جو کوئی بھی نیک کام کرے گا (چاہے وہ) مرد ہو یا عورت مگر ہومومن، تو ہم اُسے ضرور پا کیزہ زندگی بر کرائیں گے۔ اور ان کے اچھے کاموں کے بد لے میں انہیں ان کا اجر ضرور دیں گے۔

(۹۸) پھر جب تم قرآن مجید پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لیا کرو!

(۹۹) یقیناً ان لوگوں پر اس کا قابو نہیں چلتا جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(۱۰۰) بس اُس کا زور تو انہی لوگوں پر چلتا ہے، جو اُسے اپنا سر پرست بناتے ہیں اور جو اُس (اللہ تعالیٰ) کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔

رکوع (۱۳) دُنیاوی زندگی پر فریفہ ہونا آخرت کے گھاٹے کا سودا

(۱۰۱) جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدلتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا نازل کرے، تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ ” بلاشبہ تم تو صرف گھرنے والے ہو! ” نہیں بلکہ ان میں اکثر لوگوں کو علم نہیں۔

(۱۰۲) کہہ دو کہ: ” اسے توروح القدس تیرے پروردگار کی طرف سے حکمت کے مطابق لاتے ہیں۔ تاکہ ایمان والوں کو پختہ کرے اور مسلمانوں کو ہدایت اور خوش خبری دے۔ ”

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يَعْلَمُهُ بَشَرُّ طَ لِسَانٌ
 الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهُذَا إِلَسَانٌ عَرَبِيٌّ
 مُّبِينٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاِيَّتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيُهُمْ
 اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ
 لَا يُؤْمِنُونَ بِاِيَّتِ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْكَذِبُونَ ۝ مَنْ كَفَرَ
 بِاِلَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌ^١
 بِالْإِيمَانِ وَلِكُنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صُدُراً فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ
 مِّنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحْبُوا
 الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي إِلَّا قَوْمًا
 الْكُفَّارِينَ ۝ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَعَاهُمْ
 وَأَبْصَارُهُمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي
 الْآخِرَةِ هُمُ الْخَسِرُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَا جَرُوا
 مِنْ بَعْدِ مَا فِتَنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا لَا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ
 بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ
 نَّفْسِهَا وَتُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

(۱۰۳) ہمیں معلوم ہے کہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ ” بلاشبہ اس شخص کو ایک آدمی سکھاتا پڑھاتا ہے۔“ حالانکہ جس کی طرف یہ اشارہ کرتے ہیں اُس کی زبان عجمی ہے اور یہ (قرآن حکیم) صاف عربی ہے۔ (۱۰۴) حقیقت میں جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے، انہیں اللہ تعالیٰ کبھی ہدایت نہ دے گا۔ اُن کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔

(۱۰۵) بیشک جھوٹ تو وہی لوگ گھڑر ہے ہیں جو اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے۔ وہی لوگ جھوٹے ہیں۔ (۱۰۶) جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ تعالیٰ سے کفر کرے، سوائے اُس کے جس سے زبردستی کی گئی ہو، اور اُس کا دل ایمان پر مطمئن ہو (تب تو خیر)۔ لیکن جو جی کھول کر کفر کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے اور اُن سب کے لیے بڑا عذاب ہے۔

(۷) یہ اس لیے کہ انہوں نے دُنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں پسند کر لیا، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ (ایسے) کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(۱۰۸) یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگادی ہے۔ یہی لوگ بالکل غافل ہیں۔

(۱۰۹) لازمی بات ہے کہ آخرت میں یہی لوگ گھاٹے میں رہیں گے۔

(۱۱۰) پھر بیشک تمہارا پروردگار ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے تنگ کیے جانے کے بعد ہجرت کی، جہاد کیا اور صبر سے کام لیا، ان (اعمال) کے بعد بڑی مغفرت فرمانے والا، بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

رکوع (۱۵) توبہ اور اصلاح پر معانی

(۱۱۱) اُس دن ہر شخص اپنی ہی طرفداری میں بولتا چلا آئے گا۔ ہر شخص کو اپنے کے کا پورا پورا بدله دیا جائے گا۔ کسی پر ظلم نہ ہونے پائے گا۔

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرِيَةً كَانَتْ أَمِنَةً مُطْهَيَّةً
 يَا أَيُّهَا رَبُّكُمْ رَغَدًا مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرُتُ بِأَنْعُمْ
 اللَّهِ فَآذَ أَقْهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُجُوعَ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا
 يَصْنَعُونَ ۝ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ
 فَآخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَلِمُونَ ۝ فَكُلُوا مِمَّا
 رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا صَوْمًا شُكْرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنْ
 كُنْتُمْ إِيمَانًا تَعْبُدُونَ ۝ إِنَّمَا حَرَمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ
 وَالدَّمْ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۝ فَمَنِ
 اضْطَرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادِ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝
 وَلَا تَقُولُوا إِلَيْنَا تَصِفُ آتَيْنَاكُمُ الْكَذِبَ هَذَا
 حَلْلٌ وَهَذَا حَرَامٌ لِتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۝ إِنَّ
 الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ۝
 مَتَاعٌ قَلِيلٌ صَوْمًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَعَلَى الَّذِينَ
 هَادُوا حَرَمَنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلٍ ۝ وَمَا
 ظَلَمْنَاهُمْ وَلِكُنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

(۱۱۲) اللہ تعالیٰ ایک بستی کی مثال دیتا ہے کہ وہ امن و اطمینان میں تھی۔ اُسے ہر طرف سے بڑی فراغت سے رزق پہنچ رہا تھا۔ پھر اُس نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری کر دی، تو اللہ تعالیٰ نے اُس (کے باشندوں) کو ان کے کرتوتوں کا یوں مزا چکھایا کہ بھوک اور خوف کی مصیبتیں اُن پر چھا گئیں۔

(۱۱۳) اُن کے پاس اُنہی میں سے ایک پیغمبر آیا۔ مگر انہوں نے اُسے جھٹلادیا۔ تب اُنہیں عذاب نے آپکڑا جبکہ وہ ظالم ہو چکے تھے۔

(۱۱۴) سو اللہ تعالیٰ نے جو حلال اور پاک رزق تمہیں بخشا ہے، اُسے کھاؤ۔ اللہ تعالیٰ کی نعمت کا شکر ادا کرو، اگر تم واقعی اسی کی بندگی کرتے ہو۔

(۱۱۵) بیشک اللہ تعالیٰ نے جو کچھ تم پر حرام کیا ہے، وہ ہے: مردار، خون، سور کا گوشت اور جس کو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کا نام لے کر ذبح کیا گیا ہو۔ البتہ مجبور ہو کر، لذت کی طلب کے لیے نہیں اور نہ ہی حد سے بڑھتے ہوئے، (اگر کوئی اُنہیں کھا بیٹھے) تو اللہ تعالیٰ بیشک بخشنا والہ، رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۱۶) یہ جو تمہاری زبانیں جھوٹے حکم لگایا کرتی ہیں کہ ”یہ حلال ہے اور وہ حرام ہے۔“ تو یوں اللہ تعالیٰ پر جھوٹ نہ باندھا کرو! جو لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ گھڑتے ہیں، وہ ہرگز کامیاب نہیں ہوتے۔

(۱۱۷) یہ عارضی عیش ہے۔ اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

(۱۱۸) یہود یوں پر ہم نے وہ چیزیں حرام کر دی تھیں جن کا ذکر ہم اس سے پہلے تم سے کر چکے ہیں۔ ہم نے اُن پر کوئی زیادتی نہیں کی۔ بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر زیادتی کیا کرتے تھے۔

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا^{١٣٦}
 مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوهَا لِإِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ^{١٣٧}
 رَحِيمٌ^{١٣٨} إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَاتَلَتِ اللَّهَ حَنِيفًا طَوَّلَ
 يَكُونُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ^{١٣٩} شَاكِرًا لَا نَعْمِلُ إِجْتَبَيْهُ وَهَذِهِ^{١٤٠}
 إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ^{١٤١} وَأَتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً طَوَّلَهُ فِي
 الْآخِرَةِ لِمَنِ الصَّلِحُونَ^{١٤٢} ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ
 إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا طَوَّلَهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ^{١٤٣} إِنَّمَا جُعِلَ
 السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ طَوَّلَ رَبَّكَ لِيَحُكُمْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
 الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ^{١٤٤} ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ
 بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادَ لَهُمْ بِالْتِقْوَى هِيَ أَحْسَنُ
 إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ
 بِالْمُهَتَّدِينَ^{١٤٥} وَإِنْ عَاقِبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عَوْقَبْتُمْ بِهِ طَوَّلَ
 وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ^{١٤٦} وَاصْبِرُ وَمَا صَبَرْتُكَ إِلَّا
 بِاللَّهِ وَلَا تَحْزُنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ^{١٤٧}
 إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقُوا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ^{١٤٨}

(۱۱۹) ہاں جن لوگوں نے نادانی کی بنا پر برا کام کیا پھر اس کے بعد تو بہ کر کے اصلاح کر لی، تو تمہارا پروردگار اس کے بعد بڑا بخششے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

رکوع (۱۲۰) اسلامی زندگی کے طریقے کے چند پہلو

(۱۲۰) حقیقت ہے کہ (حضرت) ابراہیمؑ (اپنی ذات میں) ایک پوری امت تھے، اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار اور یکسو ہو کر رہنے والے تھے۔ مشرکوں میں سے بالکل نہ تھے۔

(۱۲۱) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اُس نے انہیں چن لیا تھا اور انہیں سیدھے راستے پر ڈال دیا تھا۔

(۱۲۲) ہم نے انہیں دنیا میں بھی بھلانی دی۔ آخرت میں بھی وہ یقیناً اچھے لوگوں میں ہوں گے۔

(۱۲۳) پھر ہم نے تمہاری طرف یہ وحی بھیجی کہ ایک طرف ہو کر (حضرت) ابراہیمؑ کے طریقے پر چلو۔ وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔

(۱۲۴) بیشک سبتوں لوگوں پر لازم کیا گیا تھا، جنہوں نے اس میں اختلاف کیا تھا۔ آپ کا پروردگار یقیناً قیامت کے دن ان میں آپس میں فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

(۱۲۵) تم اپنے پروردگار کے راستے کی طرف دانائی اور اچھی نصیحتوں کے ساتھ دعوت دو اور ان سے بہترین طریقے سے بحث کرو۔ بیشک تمہارا پروردگار زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اُس کے راستہ سے بھٹکا ہوا ہے۔ وہی سیدھے راستہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

(۱۲۶) اگر تم بدله لینے لگو تو بس اتنا ہی بدله لو جتنی تم سے زیادتی کی گئی ہو۔ اگر تم صبر کر لو تو یہ صبر کرنے والوں ہی کے حق میں بہتر ہے۔

(۱۲۷) تم صبر کیسے جاؤ، اور تمہارا یہ صبر صرف اللہ تعالیٰ (کی توفیق) ہی سے ہے، اور ان پر رنج نہ کرنا، نہ ہی ان کی چال بازیوں پر تنگ دل ہونا۔

(۱۲۸) بیشک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو پرہیزگار ہوتے ہیں اور جو نیک کام کرتے ہیں۔